آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، ایکزونوبل گروپ کی ایک کمپنی

ہمقدم

آئی سی آئی پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۴ اکتوبر ۲۰۱۱ تا مارچ ۲۰۱۲

AkzoNobel
Tomorrow's Answers Today

کارپوریٹ

ایچ ایس ای منیجر کا پیغام
محمد آفاق ۔ پولیئسٹر پلانٹ

عزیز ساتھیو!

آئی سی آئی پاکستان میں بہت ساری اور اقدار کے علاوہ ایک چیز جس پر ہم سب بلاشبہ فخر کر سکتے ہیں وہ ہماری سیفٹی کی مضبوط اقدار ہیں۔

اس موقع پر میں یہ ضرور کہنا چاہوں گا کہ پلانٹ کو چلانے، دیکھ بھال کرنے اور پیداواری صلاحیت کو برقرار رکھنے جیسے چیلنجز کا مقابلہ کرتے ہوئے آپ سب لوگوں نے جو سیفٹی کے ایک سے بڑھ کر ایک ریکارڈ بنائے ہیں وہ بیحد قابل تعریف ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان کے ورکرز معاشرے میں عام لوگوں سے اس لیے بھی ممتاز نظر آتے ہیں کیونکہ وہ اپنی آئی سی آئی کی سیفٹی کی ٹریننگ کے تحت اپنے گھروں اور رہائشی علاقوں میں بھی سیفٹی کے اصولوں کو نہ صرف اپنا کر رکھتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی سمجھاتے ہیں۔

میری آپ لوگوں سے یہ گزارش ہے کہ ''سیفٹی صرف کسی آسان وقت ہی سیفٹی کے اصولوں کو اپنانے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایک شعورِ زندگی ہے اس لیے آپ جہاں بھی کوئی غیر محفوظ عمل یا حالت دیکھیں تو فوراً اس کی نشاندہی اپنے سپروائزر کو کریں تاکہ ہم یا ہمارا کوئی بھی ساتھی کسی حادثے کا شکار نہ ہونے پائے''۔

آخر میں، میں یہ دعا کرتا ہوں کہ آئی سی آئی کے ورکرز ہمیشہ سیفٹی کے اصولوں کو اپناتے ہوئے نہ صرف خود محفوظ رہیں بلکہ دوسروں کو بھی غیر محفوظ کام کرنے سے منع کر کے آئی سی آئی پاکستان کا نام روشن کریں۔ آمین

اداریہ

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے اس مرتبہ اس کی اشاعت میں کچھ غیر معمولی تاخیر ہوئی ہے جس کی معذرت قبول کریں۔

حسبِ معمول اس میں آپ اپنی دلچسپی کی چیزیں پائیں گے۔ ہمارے سوڈا ایش بزنس نے ایک سخت مقابلے کے بعد چیف ایگزیکٹو ایچ ایس ای ٹرافی 2011 جیتی ہے۔ سوڈا ایش کی تمام ٹیم کو ہماری طرف سے مبارک باد، اس کے علاوہ پولیسٹر بزنس نے 15 ملین انجری فری مین آورز کا اہم سنگ میل عبور کیا ہے۔ پولیسٹر کے تمام اسٹاف کو بھی بہت مبارک۔ یہ سب آپ کی توجہ اور محنت کا صلہ ہے۔ اس شمارے میں آپ کے پلانٹ پر ہونے والی سرگرمیاں اور ان میں آپ لوگوں کی شرکت کی تحریری اور تصویری جھلکیاں دیکھنے کو ملیں گیں اس کے ساتھ ساتھ آپ کی اپنی کارکردگی اور بچوں کی امتحان میں کامیابی کی خبریں بھی پڑھیں گے۔

اس کے علاوہ آپ کو ہمارے پینٹس بزنس کی علیحدگی اور اس کے بعد آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں ایکزونوبل کے حصص کے بارے میں تازہ ترین صورت حال سے بھی آگاہی ہوگی۔ جب تک یہ شمارہ آپ کے ہاتھ میں آئے گا۔ اس وقت تک آپ کو کمپنی کے نئے خدوخال کے بارے میں معلوم ہو چکا ہوگا یا ہونے والا ہوگا۔

پینٹس بزنس کی کامیابی سے علیحدگی اور ایکزونوبل پاکستان لمیٹڈ کی تشکیل

جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ گزشتہ سال ایکزونوبل ہالینڈ نے فیصلہ کیا کہ آئی سی آئی پاکستان کے پینٹس بزنس کو علیحدہ کر کے ایک نئی کمپنی تشکیل دی جائے اور ان کے حصے کے آئی سی آئی پاکستان کے حصص کو فروخت کر دیا جائے۔ ایکزونوبل ہالینڈ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے 75.81 فیصد حصص کی مالک ہے۔

چنانچہ اس سلسلے میں ہونے والی تمام کاروائی کو دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے مرحلے میں پینٹس بزنس کی علیحدگی اور دوسرے مرحلے میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں ایکزونوبل کے حصص کی فروخت۔

علیحدگی کا یہ سفر گزشتہ سال اپریل میں شروع ہوا تھا اور پہلا مرحلہ یکم جون 2012 کو پایۂ تکمیل کو پہنچا جس کے نتیجے میں اب ہمارا پینٹس بزنس ایک نئی خود مختار کمپنی کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔

رنگ: بچوں کی زندگی میں

ہمارے ہیڈ آفس سے ملحق آبادی کا نام مچھر کالونی ہے۔ یہ ایک کچی آبادی ہے اور مچھر کالونی سے آپ یہ نہ سمجھیں کہ یہاں انسانوں سے زیادہ مچھر رہتے ہیں، بلکہ دراصل اس آبادی کا نام مچھیرا کالونی تھا کیونکہ فش ہاربر قریب ہونے کی وجہ سے یہاں سب سے پہلے مچھیرے آکر آباد ہونا شروع ہوئے اور یوں یہ مچھیرا کالونی سے بگڑ کر مچھر کالونی نام بن گیا۔ یہ ایک گنجان آبادی ہے جہاں بنگالی، برمی، پٹھان اور دیگر قومیتوں کے لوگ رہتے ہیں۔ اس کی آبادی تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد پر مشتمل ہے۔ علاقے میں بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے چنانچہ مختلف سماجی تنظیمیں لوگوں کی فلاح و

کارپوریٹ

بہبود کے منصوبوں پر کام کر رہی ہیں۔کنسرن فار چلڈرن (سی ایف سی) بھی ایک فلاحی تنظیم ہے جو کہ مچھر کالونی کے لوگوں کے لیے صحت اور تعلیم کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

گزشتہ دنوں سی ایف سی نے آئی سی آئی پاکستان سے رابطہ کیا کہ انہیں اپنے اسکولوں کے لیے رنگ و روغن کی ضرورت ہے۔ان اسکولوں کی تعداد تین تھی جو کہ سی ایف سی کے پروگرام ”کتاب گھر“ کے تحت گود لیے گئے ہیں۔

ہیڈ آفس میں موجود ہمارے ایمپلائیز نے رضا کارانہ طور پر طے کیا کہ وہ اپنا پینٹ کا مختص کوٹہ ان اسکولوں کے لیے وقف کر دیں۔ وقف کیے گئے پینٹ کی مالیت ایک لاکھ روپے سے بھی زائد تھی۔ہیڈ آفس کے رضا کاروں کی ٹیم میں محمد امجد چغتائی، ظہیر الاسلام، سید محمد بصیر رضا، جنید حامد، محسن شہاب، قائد جوہر، عقیل اے خان، کرنل (ریٹائرڈ) مسعود صدیق اور عبدالغنی شامل تھے۔

کنسرن فار چلڈرن (سی ایف سی) نے اپنے شکریے کے خط میں ان رضا کاروں کے جذبے کو سراہا اور کہا کہ اس رنگ کی بدولت نہ صرف اسکول صاف ستھرے اور نئے نئے سے لگیں گے بلکہ یہ رنگ ان بچوں کی زندگیوں میں بھی رنگ بکھیریں گے۔

ماں کی عظمت کو سلام

نام: ام حانی   دختر: محمد عمران، کیمیکلز پلانٹ، کراچی
کلاس: چہارم   عمر: 9 سال
اسکول: علامہ اقبال اسکول بہار کالونی، کراچی

ماں ایک مقدس رشتہ ہے دنیا کا سب سے پرخلوص رشتہ، جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ کوئی چیز ماں کے پیار سے بڑھ کر خالص نہیں ہوسکتی۔ یہ خلوص سمندر سے بھی گہرا ہے۔ لازوال محبت کے طاقتور چشمے ماں ہی کے دل سے پھوٹتے ہیں۔ لفظ ام قرآن شریف میں بھی تقریباً 84 بار آیا اور دنیا کے سچے ترین انسان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ جنت تمہاری ماؤں کے قدموں تلے ہے اور خاتون جنت حضرت فاطمہؓ فرماتی ہیں ماں کے قدموں سے چپٹے رہو، جنت وہی ہے۔ حضرت اویس قرنیؒ کی والدہ بوڑھی تھیں اکیلے نہ رہ سکتی تھیں۔ جس کی وجہ سے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات بھی نہ کر سکے۔ جب حضرت علیؓ کی والدہ کا انتقال ہوا روتے ہوئے آئے یارسول اللہ میری اماں کا انتقال ہوگیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا علیؓ میری ماں کا بھی انتقال ہوا ہے۔ آپ ﷺ اپنی رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے لیے احتراماً کھڑے ہوجاتے اور فرماتے یہ میری وہ ماں جس نے مجھے دودھ پلایا۔ ماں کی لازوال محبت کا کیا کہنا شدید گرمی اور تپتے صحرا میں حضرت اسماعیلؑ کو پیاس نے ستایا تو حضرت ہاجرہ نے اپنے بیٹے کی پیاس بجھانے کے لیے کوہ صفا و مروہ کے چکر لگائے اس مقدس ماں کا دوڑنا اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ ان پہاڑوں کو شعائر اللہ قرار دیا گیا اور وہ حج اور عمرہ کے ارکین میں شامل ہوگئے۔ لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ ہم ماں کی عزت کریں اور اس کا کہنا مانیں۔

پہیلیاں

		جواب
1-	جب وہ بولے ایک اکیلا سارا شہر سنے واویلا	ہارن
2-	روشن روشن اس کی دم رات کو حاضر اور دن کو گم	جگنو
3-	ہم نے دیکھی آگ کی رانی جس کی آنکھ سے ٹپکے ہے پانی	موم بتی
4-	لال ہے رنگ اور لکڑی کھا جائے پانی پی لے تو مر جائے	آگ
5-	ایسا بھی ہے اک شیطان ناک پر بیٹھے۔ پکڑے ہے کان	عینک
6-	دور پہاڑوں پر سے آئے گھر میں آ کر گھل مل جائے بولو کون	پانی

نام: سید خواجہ غوث محی الدین
والد کا نام: سید خواجہ محی الدین۔ کیمیکلز پلانٹ کراچی
کلاس: V   اسکول: دی فاؤنڈیشن اسکول گلشن معمار کراچی

لطیفے

1- نانی اماں (منے سے) بیٹا! جب تمہیں کھانسی آیا کرے تو منہ پر ہاتھ رکھ لیا کرو۔ منا (معصومیت سے) نانی اماں: آپ فکر نہ کریں۔ میرے دانت آپ کی طرح نقلی نہیں ہیں۔

2- ایک دوست میرے ابو بہت رحم دل ہیں۔ وہ روزانہ سیکڑوں لوگوں کو کھانا کھلاتے ہے دوسرا دوست کیا وہ ہوٹل میں ویٹر ہیں۔

3- دو آدمی گاڑی میں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔ کچھ دیر بعد ان میں سے ایک بولا معاف کیجئے۔ میں بالکل بہرا ہوگیا ہوں۔ آپ اتنی دیر سے باتیں کر رہے ہیں۔ مگر مجھے ایک لفظ بھی سنائی نہیں رہا۔ دوسرا دوست نے کہا کہ میں باتیں نہیں کر رہا ہوں۔ بلکہ میں چیونگم چبا رہا ہوں۔

نام: حناطہ فاطمہ
والد کا نام: سید خواجہ محی الدین۔ کیمیکلز پلانٹ کراچی
کلاس: V   اسکول: دی فاؤنڈیشن اسکول گلشن معمار کراچی

چمکتے ستارے

گزشتہ دنوں تعلیمی سال ختم ہوا ہے اور اب تک بچوں کو امتحانی نتائج بھی مل چکے ہیں۔

ہمارے کیمیکلز پلانٹ پر کام کرنے والے ساتھی محمد حنیف کے بچوں نے اپنی اپنی کلاس میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ احمد رضا نے پانچویں کلاس کا امتحان دیا اور ان کا رزلٹ 93.74%، A1 آیا ہے جبکہ احمد رضا کے چھوٹے بھائی محمد بلال نے کلاس I کا امتحان دیا اور ان کا رزلٹ بھی 98.72%، A1 آیا ہے۔

اسی طرح سے کیمیکلز بزنس ہی کے سید خواجہ محی الدین کے صاحبزادے غوث محی الدین نے تیسری کلاس میں اے گریڈ حاصل کیا اور بیٹی حناطہ فاطمہ نے چوتھی کلاس میں بی گریڈ حاصل کیا۔

ادارہ ہمقدم کی جانب سے تمام بچوں اور ان کے والدین کو مبارکباد۔

میرا صفحہ

حاجی شوکت علی
محنت اور بے لوث خدمت کا جذبہ

اپنے لیے تو سب ہی جیتے ہیں اس جہاں میں
ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا

آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ ایک صنعتی ادارہ بھی ہے اور ایک معاشرہ بھی۔ یہ ایک خوبصورت، زندہ جاوید اور متاثر کن تہذیب و معاشرت کا آئینہ دار بھی ہے۔

سوڈا ایش ورکس کے تمام اسٹاف حاجی شوکت علی ورکس نمبر 20345 کی اس انتھک کوشش کو نہیں بھلا سکتے جس نے سوڈا ایش کی تاریخ میں لگا تار دو سال نہایت جذبے اور دن رات کی ذاتی محنت اور بے لوث خدمت کے تحت سال 2010 اور سال 2011 میں تمام ایمپلائیز کے انکم ٹیکس ریٹرن ایف بی آر کے ای پورٹل پر کامیابی کے ساتھ اور بروقت فائل کروائے اب وہ ایسے ملازمین کو جن کا ٹیکس ریفنڈ انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی طرف بنتا ہے اس پر بھی کام کر رہے ہیں۔

اس کے علاوہ تمام ملازمین جن کے کوائف FBR کے ریکارڈ میں نامکمل تھے اور ایمپلائیز لاعلم تھے موصوف نے وہ کوائف اور NTN نمبرز بھی درست کروائے اور نئے ایمپلائیز کو ذاتی کاوش سے نئے NTN نمبرز الاٹ کروائے۔ مندرجہ بالا کی تکمیل ایک ورکر کے لیے منفرد نوعیت کی کامیابی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انکم ٹیکس ریٹرن فائل کروانا ہر شخص کی ذاتی ذمہ داری ہوتی ہے۔

شوکت علی کا کہنا ہے کہ ہم تمام سوڈا ایش کے ملازمین اپنے ادارے اور اس کی ٹیم کی ترقی و خوشحالی کے لیے ہمیشہ دعا گو ہیں اور ہم تمام اسٹاف اس ادارے کو مضبوط تر کرنے کے لیے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کرنے کا عزم بھی رکھتے ہیں۔

اے اللہ ہمیں ہمت اور توفیق عطاء فرما کہ ہم اس ادارے کی ترقی کے لیے اپنا اپنا کردار ادا کرتے رہیں۔
آمین

شاباش شوکت علی

فیلڈ آپریٹر آئی سی آئی سوڈا ایش

تنویر احمد

میں آئی سی آئی سوڈا ایش میں بطور فیلڈ آپریٹر فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔ میں نے ICI کو 1995 میں RSB آپریٹر کی حیثیت سے جوائن کیا، اُس وقت FSc تھا لیکن ملازمت کے دوران ہی میں نے اپنی

تعلیم کو جاری رکھتے ہوئے پنجاب یونیورسٹی سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کی جس پر کمپنی نے مجھے گریجویشن ایوارڈ سے نوازا۔ جس کی مجھے بے حد خوشی ہوئی اور میرا حوصلہ بھی بلند ہوا۔

میں نے RSBP پر پندرہ سال کام کیا۔ جہاں پروڈکشن اِمپرووومنٹ ٹیم کا ممبر ہونے کے ساتھ ساتھ میں نے 2004 میں پلانٹ کی پیداواری صلاحیت دوگنا کرنے کے لیے پلانٹ کی توسیع میں اہم کردار ادا کیا۔ 2011 میں مجھے پلانٹ اے پر فیلڈ آپریٹر کی حیثیت سے پروموٹ کیا گیا جس سے میں بہت خوش ہوں۔ اور پہلے سے بھی زیادہ لگن اور دیانتداری سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔ میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس ادارے کی بہتری کے لیے کام کرتا رہوں گا۔ میں نے یہاں سے بہت کچھ سیکھا ہے اور بہت کچھ سیکھنے کا عزم رکھتے ہوئے آگے بڑھنے کا خواہشمند ہوں جس پر مجھے میرے مینجر صاحبان سے بھرپور رہنمائی ملتی ہے۔ الحمدللہ میں ایسے ادارے میں کام کر رہا ہوں جہاں سیفٹی کو ہمیشہ اوّلین ترجیح دی جاتی ہے۔ اور لوگوں کو سیفٹی سے متعلق مختلف کورس کروائے جاتے ہیں۔

میں ICI میں اپنی ملازمت سے بہت مطمئن ہوں۔ اور خوش و خرم زندگی گزار رہا ہوں۔ میرا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں جو کہ ICI کے ونگٹن اسکول کھیوڑہ میں زیرِ تعلیم ہیں۔ ونگٹن اسکول جو کہ تعلیمی معیار کے اعتبار سے تحصیل پنڈ دادنخان میں منفرد ادارہ ہے۔

میں آخر میں ICI کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ اسے اور ترقی دے کیونکہ ہمارا اور ہمارے بچوں کا مستقبل اس ادارے سے وابستہ ہے

پولی ایسٹر

15 ملین انجری فری مین آورز کا جشن

ہمارے پولیسٹر بزنس نے یکم نومبر 2011 کو اس وقت ایک اہم سنگ میل عبور کیا جب ان کی سائٹ پر انجری فری 15 ملین مین آورز مکمل ہوئے۔ بغیر کسی حادثے کے اپنے پلانٹ کو چلانا اور 15 ملین مین آورز جیسا اہم سنگ میل عبور کرنا ایک قابل تعریف کارنامہ ہے۔ جس میں یقیناً پلانٹ پر کام کرنے والے ہر فرد کا اپنا حصہ ہے۔ یہ سنگ میل ہم کو یہ بھی بتاتا ہے کہ ہم لوگ سیفٹی کو کتنی زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور کوئی بھی کام ایسے غیر محفوظ طریقے سے نہیں کرتے جس میں کسی حادثے اور نقصان کا اندیشہ ہو۔ آئی سی آئی پاکستان کے کسی بھی بزنس کے لیے یہ ایک ریکارڈ ہے۔

اس حوالے سے ایک تقریب 16 نومبر 2011 کو پولیسٹر پلانٹ پر منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی چیف ایگزیکٹو آئی سی آئی پاکستان وقار اے ملک تھے۔ انہوں نے پولیسٹر کی تمام ٹیم کو یہ سنگ میل حاصل کرنے پر مبارک باد دی۔ انہوں نے اس موقع پر ایک یادگاری پودا بھی لگایا اور اسٹاف سے خطاب میں کہا کہ سیفٹی کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جو ہم دیگر کاموں کی طرح اسے انجام دیتے ہیں اور نہ ہی یہ ریکارڈ ہے جو ہم نے حاصل کرلیا ہے بلکہ سیفٹی ہمارا کام کرنے کا طریقہ اور طرز زندگی ہے۔ جس پر ہم سب کو فخر ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا سفر رکنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ ہم کو قدرتی وسائل کے محتاط استعمال پر بھی توجہ دینی چاہیئے۔ مثلاً پانی، شمسی توانائی وغیرہ تقریب کے آخر میں شرکاء کو یادگاری تحائف بھی دیئے گئے۔

ریٹائرمنٹ پارٹی

ہمارے پولیسٹر بزنس نے اپنی روایت کے مطابق سال 2011 میں ریٹائر ہونے والے ساتھیوں کے اعزاز میں ایک ریٹائرمنٹ پارٹی کا انعقاد کیا۔ ان ساتھیوں نے ایک طویل عرصہ ایک ساتھ کام کیا اور اب ریٹائر ہوئے ہیں۔ چوہدری جمیل، جنرل سیکریٹری پولی ایسٹر ایمپلائیز یونین نے ان ساتھیوں کو خراج تحسین پیش کیا کہ انہوں نے ایک طویل عرصہ ہمارے ساتھ گزارہ اور اپنی خوشگوار یادیں ہمارے ساتھ چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

راشد کمال ورکس منیجر، پولی ایسٹر نے ریٹائر ہونے والے ساتھیوں کی کارکردگی کو شاندار الفاظ سے سراہا اور کہا کہ انہوں نے بزنس کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان ساتھیوں کے مجموعی طور سے 100 سال کے تجربے سے محروم ہونے جا رہے ہیں۔ کیونکہ ان چاروں افراد میں سے ہر ایک نے 25 سال سے زیادہ عرصہ پلانٹ پر کام کیا ہے۔

تقریب کے اختتام پر ریٹائر ہونے والے ساتھیوں کو تحائف دیئے گئے۔

اپرینٹسز کی سیفٹی سے آگاہی

ہمارے پولی ایسٹر پلانٹ پر ہر سال اپرینٹس مختلف ٹریڈز میں تربیت کے لیے داخل ہوتے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ کی طرح اس سال بھی ان طلبہ کو سیفٹی سے آگاہی کے لیے ایک دس روزہ پروگرام ترتیب دیا گیا جس میں شرکاء کو ذاتی حفاظت کے لیے استعمال ہونے والی اشیاء اونچائی پر کام کرنے کی احتیاطی تدابیر، بجلی کے تار اور کرنٹ سے حفاظتی طریقے، غیر ضروری اشیاء کی مناسب انداز سے دیکھ بھال، ہلکے اور بھاری اوزاروں کا استعمال اور آگ بجھانے کی عملی تربیت اور آگ بجھانے والے آلات کا صحیح استعمال وغیرہ سکھایا گیا۔ یہ تربیتی پروگرام جاوید اے چشتی اور احتشام رانا نے ترتیب دیا۔

پولی الیسٹر

آنکھوں کا فری میڈیکل کیمپ

گزشتہ سال بنیادی ہیلتھ یونٹ شاہوکی ملیاں میں منعقد کیئے گئے آنکھوں کے علاج کے مفت کیمپ نہایت کامیاب رہے تھے۔ چنانچہ ہمارے پولیسٹر بزنس نے دسمبر 2011 میں آنکھوں کے علاج کے مشہور ادارے لیٹن رحمت اللہ بینوویلنٹ ٹرسٹ لاہور کی مدد سے ایک مرتبہ پھر شاہوکی ملیاں میں ایک کیمپ لگایا جہاں تقریباً 100 سے زیادہ مرد اور خواتین اور بچوں نے اپنی آنکھوں کا معائنہ کرایا اوران میں سے 26 افراد کو لیٹن رحمت اللہ بینوویلنٹ ٹرسٹ لاہور کے ہسپتال مزید علاج کے لیے رجوع کرنے کے لیے کہا گیا۔

ڈاکٹر ظفر اقبال، ایگزیکٹوڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ نے خاص طور سے کیمپ کا معائنہ کیا اور کیمپ کے انعقاد میں آئی سی آئی پاکستان کی کاوشوں کا سراہا۔

پرمٹ ٹو ورک۔ ریفریشر ٹریننگ سیشن

کسی بھی کام کو کرنے کا اجازت نامہ ایک ایسی دستاویز ہوتا ہے جو کام شروع کرنے اوراس کے انجام دینے کے دوران حفاظتی اقدامات کو یقینی بناتا ہے چاہے وہ کام میٹینس کا ہو یا صفائی ستھرائی کا چنانچہ وقت کی ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہمارے ایچ ایس ای اور ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے پرمٹ ٹو ورک کے ریفریشر کورس کا انعقاد کیا جو کہ ورک پرمٹ جاری کرنے والے اور ورک پرمٹ وصول کرنے کا اختیار رکھنے والے افراد کے لیے تھا۔ ایک تفصیلی جائزے کے ذریعے پرمٹ ٹو ورک کی تربیتی نشست کا مقصد خطرے کا اندازہ اور موقع کی مناسبت سے طریقہ کار میں تبدیلی اور کام کے دوران پیش آنے والے مسائل کا تفصیل سے جائزہ لینا تھا۔ تقریباً 50 افراد نے اس تربیتی نشست میں حصہ لیا اور اسے اپنے لیے بے حد مفید بنایا۔

دوسرے گھریلو الیکٹریکل وائرنگ کورس کا آغاز

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کے علم وعمل پروگرام کے تحت پولی الیسٹر پلانٹ پر گزشتہ دنوں مقامی آبادی کے نوجوانوں کے لیے گھریلو الیکٹریکل وائرنگ کے بنیادی کورس کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس کورس کا مقصد یہ تھا کہ مقامی نوجوانوں کو کوئی ہنر آئے اور وہ اپنے خاندان کے لیے کوئی روزگار حاصل کر سکیں، کورس کو مقامی آبادی نے بے حد سراہا چنانچہ اسی پروگرام کو جاری رکھتے ہوئے گزشتہ دنوں دوسرے گھریلو الیکٹریکل وائرنگ کورس کا آغاز کیا گیا۔ اس تربیتی کورس کی خاص بات یہ ہے کہ اس کو صوبہ پنجاب کے ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (TEVTA) نے منظور کرلیا ہے اور ان کی جانب سے طلباء کو سرٹیفکیٹ جاری کیا جا رہا ہے۔

سوڈا ایش

چیف ایگزیکٹو ایچ ایس ای ٹرافی 2011

آئی سی آئی پاکستان میں سب سے زیادہ سیفٹی پر توجہ دی جاتی ہے، اس حوالے سے ہر سال تمام مینوفیکچرنگ یونٹس اور لوکیشنز کا سیفٹی کے حوالے سے جائزہ لیا جاتا ہے جس میں پروڈکٹ کی مینوفیکچرنگ سے لیکر کسٹمر کو ڈیلیوری تک ہر مرحلے کی جانچ پڑتال ، کام کرنے والے افراد کی حفاظت، پلانٹ، مشینری اور سائٹ کا تحفظ، ماحول اور اردگرد، آباد بستیوں میں رہنے والے افراد کا خیال وغیرہ جیسی چیزوں کے بارے میں ایک تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے اور سب سے اچھی کارکردگی کی حامل سائٹ کو چیف ایگزیکٹو ایچ ایس ای ٹرافی دی جاتی ہے۔ اس ٹرافی کو حاصل کرنا ہر سائٹ اور لوکیشن کے لیے ایک فخر کی بات ہوتی ہے۔ چنانچہ مقابلہ نہایت سخت ہوتا ہے اور ہر سائٹ بڑے زور و شور سے اس ٹرافی کو جیتنے کے لیے تیاری کرتی ہے اور سارا سال اپنی ایچ ایس ای کے حوالے سے کارکردگی پر کڑی نظر رکھتی ہے۔

سال 2011 کی ٹرافی ہمارے سوڈا ایش بزنس نے ایک سخت مقابلے کے بعد جیتی ہے، جبکہ کیمیکلز بزنس بہت ہی معمولی فرق سے میرٹ سرٹیفکیٹ کا حقدار قرار پایا۔ یہ سب آپ لوگوں کی اپنے کام سے لگن اور محنت کا نتیجہ ہے۔ ادارہ ہمقدم کی جانب سے سوڈا ایش اور کیمیکلز کی ٹیموں کو مبارک باد۔

اس سال کی ایچ ایس ای کی کارکردگی کا جائزہ لینے سے پتہ چلا کہ تمام سائٹس اور لوکیشنز پر کارپوریٹ ایچ ایس ای ریویو 2010 کی تجاویز کی روشنی میں نمایاں بہتری نظر آئی ہے۔

سپروائزر کنٹریکٹر: 19 ملین مین آورز سنگ میل عبور

ہمارے سوڈا ایشن پلانٹ کے سپروائزڈ کنٹریکٹر اسٹاف نے گزشتہ دنوں 19 ملین مین آورز بغیر کسی حادثے کا اہم سنگ میل عبور کیا۔

علی آغا، وائس پریذیڈنٹ اور رضا مہدی زیدی، ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس نے تمام ٹیم ممبروں کو اس اہم سنگ میل کو حاصل کرنے پر مبارک باد دی اور اپنے پیغام میں امید ظاہر کی تمام اسٹاف اسی طرح ذمہ داری سے کام کرتے ہوئے بزنس کی ایچ ایس ای کی کارکردگی کو مستقبل میں اور بہتر سے بہتر کی جانب رواں رکھیں گے۔

موٹر سائیکل سیفٹی آگاہی مہم

موٹر سائیکل چلانے کے دوران سیفٹی سب سے اہم چیز ہے جس کے بارے میں پورے ملک میں بات کی جاتی ہے۔ اس کی ایک وجہ گزشتہ چند سالوں میں موٹر سائیکلوں کی تعداد میں ہونے والا کئی گنا اضافہ اور اس کے نتیجے میں ہونے والے حادثات ہیں۔ ان حادثات کے نتیجے میں لوگ معذور ہوجاتے ہیں یا اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، ان حادثات کی بنیادی وجہ موٹر سائیکل چلانے والے کا ناتجربہ کار ہونا اور ٹریفک قوانین سے ناآشنا ہونا ہے اس کے ساتھ ساتھ تیز رفتاری اور کسی بھی طرح سے آگے نکل جانے کی خواہش بھی ان حادثات کا سبب ہیں۔

ان تمام باتوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہمارے سوڈا ایش پلانٹ پر محفوظ طریقے سے موٹر سائیکل چلانے کی مہم کا آغاز کیا گیا جس کے دوران تربیتی نشستیں تجرباتی معلومات، حادثات اور ان سے بچاؤ کی ویڈیوز اور کتابچے ورکرز میں تقسیم کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اطلاعتی بینرز بھی سائیکل اسٹینڈ پر آویزاں کیے گئے۔

اس آگاہی مہم کو تمام اسٹاف اور ساتھیوں نے سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کی بدولت ان کو ڈرائیونگ کے دوران بہت سی لاپرواہیوں سے آگاہی ہوئی۔

سوڈا ایش

بڑا کھانا اور ریٹائرمنٹ پارٹی

بڑا کھانا ہمارے سوڈا ایش بزنس کی ایک قدیم روایت ہے جس میں تمام پلانٹ ورکرز اور مینجمنٹ اسٹاف ایک ہی ٹیبل پر اور ایک جیسے کھانوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں، یہ تقریب ہر سال منعقد کی جاتی ہے۔ گزشتہ سال اس تقریب کا انعقاد دسمبر کے آخری ہفتے میں کیا گیا جس میں سال کے اختتام پر ریٹائر ہونے والے کارکنوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا اور انہیں تحائف بھی دیئے گئے ، تقریب کے مہمان خصوصی علی اے آغا ، ڈائریکٹر اینڈ وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش بزنس تھے۔ تقریب کی تصویری جھلکیاں آپ کے پیش خدمت ہیں:

سوڈا ایش

واٹر کرٹن کنٹرولر کی تنصیب

امونیا ایمرجنسی کی صورت میں امونیا اسٹیشن پر لگے ہوئے واٹر کرٹن کو آٹو مائیز (خودکار) کردیا گیا ہے۔ اب زیادہ امونیا کی صورت میں یہ کنٹرولر خود بخود کام کرے گا اور امونیا پر مطلوبہ واٹر کرٹن مہیا کرے گا۔

برائن پلانٹ آپریٹر روم

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش اپنے ورکرز کی سیفٹی اور ورکنگ کنڈیشن کو بہتر بنانے میں خصوصی توجہ دیتی ہے ۔ ہمارے سوڈا ایش بزنس میں واقع برائن پیوریفیکیشن پلانٹ کے کنٹرول روم کا اسٹرکچر لوہے کا بنا ہوا تھا۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زنگ لگنے کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہورہی تھی اور وہاں روشنی کا لیول بھی کچھ کم تھا۔ اس کے علاوہ کنٹرول روم ایسی جگہ پر واقع تھا جہاں سے پلانٹ تک رسائی تھوڑی مشکل تھی اور سیڑھیوں کا استعمال بھی زیادہ تھا۔ اس لیے ہمارے ڈیپارٹمنٹ نے سیفٹی اور ورکنگ کنڈیشنز کو بہتر بنانے کے لیے نیا کنٹرول روم بنانے کا فیصلہ کیا، چنانچہ برائن پلانٹ پر نیا کنٹرول روم اور ٹیسٹنگ ڈیسک ایسی جگہ پر بنادیا گیا ہے جہاں سے نہ صرف پلانٹ پر رسائی آسان ہوگئی ہے بلکہ پلانٹ بھی بہتر طریقے سے کنٹرول ہورہا ہے۔

کمیونٹی سروسز (ریسکیو اسٹاف کی پارٹی)

آگ اگر پہلے چار منٹوں میں بجھ جائے تو تو بجھ جائے ورنہ اس کو بجھانے میں چار گھنٹے تک لگ سکتے ہیں اور ناقابل تلافی نقصان بھی ہوتا ہے۔

سوڈا ایش کے مستعد اور محنتی ریسکیو ٹیم (جو ہمیشہ سے پلانٹ کے علاوہ علاقہ بھر میں اپنی فرض شناسی کی وجہ سے مشہور ہے) نے ماہ نومبر 2011 میں کھیوڑہ شہر میں لگنے والی آگ پر بروقت قابو پانے پر ایک دفعہ پھر اپنے

افسران اور شہریوں سے خراجِ تحسین وصول کیا جس پر انتظامیہ نے سالٹ ریزارٹ پر رات کے کھانے کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر صابر محمود منیجر ہیلتھ سیفٹی ،انوائرنمنٹ نے بھی شرکت کی اور ٹیم کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے آئندہ بھی اس نوعیت کے کاموں میں حصہ لینا فرض شناسی کے ساتھ ساتھ مخلوق خدا کی خدمت بھی ہے۔

لائف سائنسز

مویشیوں کے بارے میں آگاہی کا دن، زراعت میں مویشیوں کا حصہ 55.8 فیصد ہے

پاکستان ایک زرعی ملک ہے جس کی شرح نمو کا 20.9 فیصد زراعت پر منحصر ہے۔ پاکستان کا زرعی شعبہ کھیتی باڑی، حیوانات، ماہی گیری اور جنگلات پر مشتمل ہے۔ ان چاروں میں تناسب کے لحاظ سے حیوانات کا شعبہ سر فہرست ہے اور اس کا زراعت میں 55.8 فیصد حصہ ہے۔ پچھلے چند سالوں میں عالمگیریت، غذائیت پر آگاہی اور فی کس آمدن میں اضافے کی وجہ سے دودھ، گوشت اور دیگر حیواناتی پیداوار کی طلب میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ نیز حیوانات کا شعبہ پاکستان کی تقریباً 3.6 کروڑ آبادی کا ذریعہ آمدن ہے۔

معیشت میں اس شعبے کی کلیدی اہمیت کے باوجود ڈیری فارمز میں جانوروں کی دیکھ بھال اور ان کو محفوظ طریقے سے دوائی پلانے کے شعور کا فقدان پایہ جاتا ہے۔ آئی سی آئی اینیمل ہیلتھ ڈویژن کی طرف سے 14 اکتوبر، 2011 کو صحت تحفظ اور ماحولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے مویشی پال کسان حضرات کے لیے محفوظ طریقے سے دوائی پلانے کے بارے میں ایک آگاہی مہم کا انعقاد سینٹرل ویٹرنری ہسپتال شاہ کی بھٹیاں ضلع لاہور میں کیا گیا۔ جس میں 100 کے قریب مویشی پال کسانوں نے شرکت کی۔ یہ تقریب اپنے موضوع کے اعتبار سے اچھوتی تھی۔ اس تقریب کا موضوع ''مویشیوں کی دیکھ بھال اور حفاظت'' یعنی Safety of Animals تھا۔ آئی سی آئی نے پہلی دفعہ ایک ایسی تقریب کا اہتمام کیا جس میں انہوں نے اپنے بزنس سے متعلق کوئی بات نہیں کی۔ اس تقریب کا مقصد مویشی پالنے والے کسانوں میں جانوروں کی تکالیف اور احساسات کی آگاہی تھا۔ گویا آئی سی آئی کے اہلکاروں نے محسوس کیا کہ جانوروں کے مالکان ان کے ساتھ شعوری یا غیر شعوری طور پر زیادتی کر دیتے ہیں۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر لاہور جناب ڈاکٹر تجمل حسین شاہ تھے۔ ان کے علاوہ محکمہ لائیو سٹاک کے اور بھی بہت سے افسران نے شرکت کی۔

ڈاکٹر انوار حسین رضوی انچارج سوسائٹی برائے انسداد بے رحمی حیوانات لاہور نے کہا کہ ہمارے پالتو جانور ہمارے بچوں کی طرح ہوتے ہیں۔ بچے تو پھر بھی اپنی تکلیف اور ضرورت کا اظہار کر دیتے ہیں۔ لیکن بے زبان ہونے کے ناطے کئی دفعہ جانور اپنی تکلیف کا اظہار بھی نہیں کر سکتے۔ دوسرے ان کی زندگی کا مکمل انحصار ہماری صوابدید پر ہوتا ہے۔ ہم ان کے مالک ہوتے ہیں اور وہ غلاموں کی طرح ہمارا حکم ماننے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم جانوروں کی تکلیفوں اور احساسات کا بالکل خیال نہ کریں۔ صرف اپنی ضرورتوں کو ترجیح دیں۔

انہوں نے بتایا کہ ان کی سوسائٹی فنڈز کی کمی کی وجہ سے باقی جانوروں کے متعلق تو کچھ نہیں کر سکتی۔ البتہ وہ شہر کی ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والے گھوڑوں/ گدھوں/ خچروں وغیرہ کیلئے خصوصی اقدامات کرتی ہے۔ ان کے پاس چند وردی پوش ٹیمیں ہیں۔ جو شہر کے مختلف حصوں میں جا کر ٹرانسپورٹ کے گھوڑوں کا مشاہدہ کرتی ہیں۔ جو گھوڑا بیمار، لنگڑا یا ٹانگ پر زخم والا نظر آئے۔ اس کے مالک کا چالان کر دیتی ہیں۔ جسے فوری علاج کی ضرورت ہوا سے سوسائٹی کے ہسپتال جو یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور میں واقع ہے لے آتے ہیں۔ ایسے گھوڑوں کا مکمل علاج کیا جاتا ہے اور جانور کے صحت مند ہونے کے بعد مالک کے حوالے کیا جاتا ہے۔ باقی جانوروں کو بھی ظلم اور زیادتی سے بچانے کے لیے ایسی رضا کارانہ تنظیمیں بنی چاہیں۔

ویٹرنری ہسپتال شاہ کے بھٹیاں کے انچارج ڈاکٹر ظفر اقبال نے بتایا کہ جانور ہماری دولت ہیں ان پر ظلم اور زیادتی اپنی دولت ضائع کرنے والی بات ہے۔ ہمیں

شعوری طور پر اپنے جانوروں کی تکالیف اور احساسات کا خیال رکھنا چاہیئے ۔ اگر کوئی جانور سخت گرمی میں دھوپ میں بندھا ہوا ہے تو آپ یہ سمجھیں کہ آپ کو کسی نے سخت گرمی میں زبردستی دھوپ میں بٹھا دیا ہے۔ تب آپ ضرور جانور کو نہلائیں گے یا چھاؤں میں لے کر جائیں گے۔ اگر آپ اس کی تکلیفوں کا خیال نہیں کریں گے تو جانور بیمار ہوجائے گا پھر اس کے علاج پر آپ کی دولت ہی ضائع ہوگی۔ اسلیے بہتر ہے کہ آپ اپنے جانوروں کا پورا خیال رکھیں۔ اس طرح آپ کی دولت کی حفاظت ہوگی۔ وہ ضائع نہیں ہوگی۔

انہوں نے بتایا کہ سائنسدانوں نے جانوروں کے علاج اور ادویات پلانے میں آسانی کے لیے ایک شکنجہ ڈیزائن کیا ہے جسے کیٹل کرش کہتے ہیں۔

یہ ہر ویٹرنری ہسپتال میں موجود ہوتا ہے۔ کسان حضرات عام طور سے ادویات پلانے کیلئے جانور کو درختوں کے ساتھ باندھ لیتے ہیں۔ وہاں بعض جانور قابو نہیں آتے اور جانوروں کو اتھروآ جاتا ہے۔ یعنی دوائی کا کچھ حصہ سانس کی نالی کے ذریعے پھیپڑوں میں چلا جاتا ہے۔ جس سے جانور نمونیا کا شکار ہوجاتا ہے۔ یعنی وہ دو بیماریوں کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ آپ جانور کو قریبی کیٹل کرش لے جائیں۔ اس لیے انہوں نے کسانوں کو تجویز دی کہ وہ اپنے اپنے گاؤں میں اپنی مدد آپ کے تحت ایک ایک کیٹل کرش لگوائیں۔ کیٹل کرش کے لیے اگر گاؤں کا ہر شخص چندہ دے تو ہر شخص کے ذمہ شاید دو یا چار سو روپے آئیں گے۔ اس سے ہر مویشی پال فرد کو فائدہ حاصل ہوگا۔

ڈاکٹر محمد اشرف خالد ڈپٹی ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفسر (اینیمل ہیلتھ) لاہور نے بتایا کہ کچھ جانور بہت زیادہ ضدی اور اڑیل ہوتے ہیں۔ جو ادویات انکی بیماری کے لیے فائدہ مند ہوتی ہیں۔ وہ انہیں بھی نہ پینے کی ضد کرتے ہیں۔ ایسے مویشیوں کو ادویات پلانے کے لیے زبردستی نہیں کرنی چاہیئے ۔ یہ بھی ان پر ظلم ہوگا۔ ایسے جانور کے بارے میں ڈاکٹر صاحب سے مشورہ کرنا چاہیئے ۔ وہ کوئی نہ کوئی متبادل طریقہ تجویز کریں گے۔ اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ دودھ اتارنے کے لیے مویشیوں کو آکسی ٹوسین کا ٹیکہ نہیں لگانا چاہیئے ۔ یہ صرف جانوروں پر ظلم نہیں بلکہ انسانوں پر بھی ظلم ہے۔ کیونکہ یہ دوائی جانور کے خون سے دودھ میں داخل ہوجاتی ہے۔ ایسا دودھ پینے والے انسانوں کی صحت اسی دوائی کی وجہ سے خراب ہوسکتی ہے۔ اس کے بعد اسی ہسپتال کے کیٹل کرش میں دو جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ سے کرم کش ادویات پلانے کا مظاہرہ کیا گیا۔

لائف سائنسز

سورج مکھی کے کاشتکاروں سے ملاقات

ہمارے سیڈز ڈویژن نے سورج مکھی کی کاشت کا سیزن شروع ہوتے ہی ایک دن سورج مکھی کے کاشتکاروں کے ساتھ منانے کا فیصلہ کیا۔ اس حکمت عملی کا مقصد شتکاروں کوسورج مکھی کی فصل کے فوائداوراس کی پیداوار کے جدید طریقوں کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔

اس تقریب کا انعقاد ماتلی میں سندھ آبادگار بورڈ کے صدر جناب عبدالمجید نظامانی کے فارم پر کیا گیا۔تقریب میں دیگر شرکا رکےعلاوہ سیکریٹری ایگریکلچرل سندھ،اعجاز علی خان ، لائف سائنسز بزنس کے وائس پریذیڈنٹ آصف ملک،عبدالوہاب،عبدالغفار خانزادہ اورساجد محمد اپنی ٹیم کے ہمراہ موجود تھے۔

سیکریٹری ایگریکلچرل اعجاز علی خان نے کاشتکاروں سے اپنے خطاب میں بتایا کہ آئی سی آئی پاکستان کا سن فلاور ایک انقلابی بیج ہے جو کہ فصل کی پیداوار میں کئی گنا اضافہ کرتا ہے ، جس کی بدولت ہمارے ملک کے کاشتکاروں کی معاشی حالت میں نمایاں تبدیلی آتی ہے۔آئی سی آئی کی پروڈکٹس کی مسلسل کامیابیاں نہ صرف ہماری معیشت کے لیے مثبت ثابت ہوں گی اور ہماری برآمدات میں اضافے کا باعث بنیں گیں بلکہ ہماری بڑھتی ہوئی غربت اورخوراک کی ضروریات کو پورا کرنے میں بھی مددگار ہوں گی۔

شرکاء کوعبدالمجید نظامانی کے فارم کا دورہ بھی کرایا گیا۔ شرکاء ہماری نئی پروڈکٹ فرٹی بائیو (حیاتیاتی کھاد) کی کارکردگی سے بیحد متاثر ہوئے جس کی وجہ سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ا ور پھول کا تندرست اورتوانا ہونا تھا۔

عبدالمجید نظامانی نے ہمارے سیڈز ڈویژن کی ٹیم کی کارکردگی کو بیحد سراہا کہ انہوں نے نہایت محنت سے کاشتکاروں کوحیاتیاتی کھاداوراس کے استعمال کے لیے راغب کیا۔جس کی وجہ سے زمین کی توانائی برقرار رہتی ہےاورفصل بھی عمدہ رہتی ہے۔

ضلع سانگھڑ

اس سلسلے کا ایک پروگرام ہمارے سیڈز ڈویژن کی ٹیم نے ضلع سانگھڑاورگردونواح کے کاشتکاروں کے لیے منعقد کیا تا کہ ان کوسن فلاورجیسی نقد فصل کے فوائداوراس غلط تاثر کو دور کیا جائے کہ سن فلاور کی کاشت سے زمین خراب یا بنجر ہو جاتی ہے۔ہمارے ٹیم نے کاشتکاروں کو بتایا کے سانگھڑ اوراس کے گردونواح کی زمین کا ماحول سن فلاورکی کاشت کے لیے کتنا اہم اورمناسب ہے۔

اس ملاقات کا مقصد ایک یہ بھی تھا کہ کاشتکاروں کو اس بارے میں آگاہ کیا جائے کہ آئی سی آئی ایک کسان دوست کمپنی ہے جو کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہےاورانہیں ان کی فصل کے لیے بہترین بیج دینے کے علاوہ ان کی فصل کی بیماریوں سے بچانے کے لیے مفید مشورے بھی دیتی ہے۔

اس نشست میں کاشتکاروں کے علاوہ محکمہ زراعت کے افسران نےبھی شرکت کی اورانہوں نے اس بات کا یقین دلایا کہ حکومت سن فلاور کے کاشتکاروں کو اپنی جانب سےمکمل تعاون فراہم کرے گی۔ اس تقریب کو مقامی اخبارات ا ور میڈیا چینلیز نے بھی نشر کیا جس سے کاشتکاروں کے ایک بڑے حلقے میں کمپنی کی کوششوں کے بارے میں آگاہی ہوئی۔

لائف سائنسز

دودھ میلہ اور ڈیری ایکسپو

پاکستان کی جی ڈی پی میں تقریباً 50% حصہ زراعت کے شعبے کا ہے اس کے علاوہ دودھ کی پیداوار کے حوالے سے ہمارا ملک دنیا بھر میں پانچویں نمبر پر آتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے لحاظ سے ہمارے یہاں دودھ کی اتنی زیادہ پیداوار کی بنیادی وجہ مویشیوں کی تعداد ہے نہ کہ ان کی پیداواری صلاحیت، ترقی یافتہ ممالک میں فی مویشی پیداوار 35 لیٹرز ہے جبکہ ہمارے یہاں یہ پیداوار 5.7 لیٹرز روزانہ ہے۔ پیداواری صلاحیت کا یہ بہت بڑا فرق ہے جس کو کم کرنے پر توجہ دینے کی نہایت ضرورت ہے۔

مویشیوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافے کے ہدف کو سامنے رکھتے ہوئے آئی سی آئی کے اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل ہیلتھ سائنسز لاہور کے اشتراک سے دودھ میلہ اور ڈیری ایکسپو 2012 کا پتوکی میں انعقاد کیا، اس دودھ میلے کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ ڈیری فارمز، مویشیوں پر ریسرچ کرنے والوں اور ڈیری سپلائرز اور اسی شعبے سے منسلک افراد کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا ہو جہاں سب مویشیوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافے کے بارے میں اپنے خیالات اور تجربات سے ایک دوسرے کو آگاہ کر سکیں۔

میلے کا انعقاد یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ ہیلتھ سائنسز پتوکی کے راوی کیمپس میں کیا گیا تھا۔ میلے کا افتتاح مہمان خصوصی حامد یعقوب شیخ، سیکریٹری لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ نے کیا، میلے میں پنجاب بھر سے 1500 سے زائد ڈیری فارمز اور ویٹرنری اسپتالوں کے اسٹاف نے شرکت کی۔

میلے کا سب سے کامیاب ایونٹ دودھ دینے کا مقابلہ اور ڈیری ایکسپو تھا۔ تقریباً 60 سے زائد فارمرز اپنے سب سے زیادہ دودھ دینے والے جانور اس مقابلے میں حصہ لینے کے لیے لائے تھے۔ چنانچہ سب سے زیادہ دودھ دینے والے جانور ہی کو ججز نے فاتح قرار دیا۔

میلے کے دوسرے دن ڈیری ایکسپو کا انعقاد تھا یہ ایک بہت ہی معلوماتی نمائش تھی جس میں مویشیوں سے متعلق مختلف ادویات اور ٹیکنالوجی کے حوالے سے اسٹال لگائے گئے تھے۔ اسٹالوں میں موجود اشیاء کی بدولت مویشیوں کی صحت اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اور ڈیری فارمز کی آمدنی میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں، نمائش میں آئی سی آئی پاکستان کے اینیمل ہیلتھ ڈویژن کے علاوہ پاکستان کی دیگر 30 سے زائد کمپنیوں نے اسٹالز لگائے تھے۔ آئی سی آئی کے لگائے اسٹال پر ماہرین اور ترقی پسند فارمرز نے بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور مشہور زمانہ ''وانڈہ'' ملک ری پلیسر اور کاف اسٹارٹر کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

اسٹال پر موجود اسٹاف نے مہمانوں کو مویشیوں کی دیکھ بھال ان کی حفاظت اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے جدید طریقوں کے بارے میں آگاہی دی تاکہ ان کی آمدنی میں اضافہ ہو، میلے کے تیسرے دن دودھ دینے کے مقابلے میں کامیاب ہونے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے اور مہمان خصوصی نے آئی سی آئی کی جانب سے کامیاب فارمرز کو چیک اور مویشیوں کے بارے میں معلوماتی کتابچے تقسیم کیے۔

میلے کے شرکاء کو آئی سی آئی کے مختلف فلاحی اقدامات کے بارے میں بتایا گیا جو مویشیوں کی دیکھ بھال اور حفاظت سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہمارے اینیمل ہیلتھ ڈویژن ٹیم کی بھرپور شرکت اور انتھک محنت کو میلے کے شرکاء اور یونیورسٹی انتظامیہ نے بے حد سراہا۔ جس کے ساتھ ساتھ ڈیری فارمز کمیونٹی اور اس سے منسلک ماہرین اور ڈاکٹرز کے درمیان آئی سی آئی پاکستان کا ایک نمایاں کردار اجاگر ہوا۔

لائف سائنسز

بھٹ شاہ میلہ 2012

ہمارے اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے لائیو اسٹاک اینیمل ہسبینڈری ڈیپارٹمنٹ، حکومت سندھ کے تعاون سے ضلع مٹیاری میں بھٹ شاہ میلہ 2012 منعقد کیا۔ اس موقع پر سندھ ریجن سے تعلق رکھنے والے ڈیری فارمرز، ویٹرنری آفیسرز اور لائیو اسٹاک کے شعبے میں خدمات مہیا کرنے والے ماہرین جمع ہوئے اور انہوں نے فارمرز اور جانوروں کے مسائل پر گفتگو کی اور ان کے بارے میں تجاویز پیش کیں۔

اس تین روزہ میلے کا انعقاد ویٹرنری اسپتال ہالہ میں کیا گیا تھا، جس کا افتتاح صوبائی وزیر اوقاف رفیق بانبھن نے کیا جس میں ضلع مٹیاری سے تعلق رکھنے 300 سے زائد چھوٹے بڑے ڈیری فارمرز اور ویٹرنری اسپتال کے سینئر آفیسرز نے بھی شرکت کی۔

میلے کی دو نمایاں خصوصیات میں ایک کیٹل شو اور دوسرا دودھ دینے کا مقابلہ تھا، جس کا انتظام اور انصرام ہماری حیدرآباد ڈویژن سے تعلق رکھنے والی اینیمل ہیلتھ کی ٹیم نے کیا تھا۔ دودھ دینے کے مقابلے میں جیتنے والے جانور کے مالک کو آئی سی آئی کی جانب سے ٹرافی اور جانوروں سے متعلق آئی سی آئی کی دوائیاں تحفے کے طور پر دی گئیں۔

کیٹل شو میں 200 سے زائد ڈیری فارمرز نے شرکت کی اور اپنے بہترین جانور پیش کیے۔ ویٹرنری کے شعبے سے تعلق رکھنے والے ججز کے پینل نے جانوروں کو ان کی نسل اور خوبصورتی کی بنیاد پر انعام کا حقدار قرار دیا۔

ہمارے اینیمل ہیلتھ کے شعبے سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے ڈیری فارمرز کو جانوروں کی افزائش، ان کی صحت اور تندرستی، جسمانی کمزوری اور بیماریوں سے بچاؤ کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور ان کے سوالوں کے تسلی بخش جواب دیئے۔ اس کے علاوہ جانوروں کی افزائش اور بیماریوں کے حوالے سے آئی سی آئی کی پروڈکٹس کے بارے میں بھی ڈیری فارمرز کو آگاہ کیا جن کے استعمال سے جانور صحت مند اور تندرست رہتا ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے جو کہ فارمرز کے منافع میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

بھٹ شاہ میلہ 2012 ایک کامیاب میلہ تھا جس میں ہمارے اینیمل ہیلتھ ڈویژن نے بھرپور طریقے سے شرکت کر کے کمپنی، اس کے کام کرنے طریقوں اور پروڈکٹس کے بارے میں شرکاء کو آگاہی دی اور ایک مثبت تاثر قائم کیا۔

کیمیکلز

آپریٹرز روم کی تزئین نو

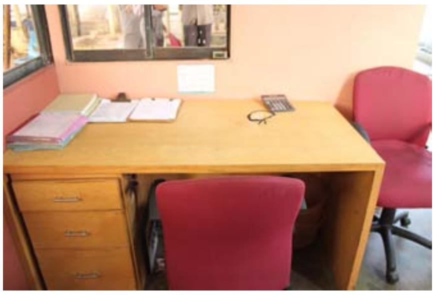

ہمارے کیمیکلز پلانٹ پر موجود آپریٹرز روم کی گزشتہ دنوں تزئین نو کی گئی۔ نئے روم کا افتتاح جنرل منیجر کیمیکلز بزنس فیصل اختر نے کیا۔

فائبر گلاس کی نئی چھت، نیا فرنیچر، دورازے اور کھڑکیوں پر نیا رنگ وروغن ان سب نے مل کر آپریٹرز روم کو ایک آرام دہ اور نئی صورت دیدی، جس کی بدولت ساتھیوں کو پلانٹ پر کام کرنے کے حالات میں ایک خوشگوار تبدیلی کا احساس ہوتا ہے۔

کیلا بونڈ: کارپینٹرز کلب

ہمارے اسپشیلٹی کیمیکلز نے گزشتہ سال اپنی پروڈکٹ کیلا بونڈ (جو کہ سب سے زیادہ کارپینٹرز استعمال کرتے ہیں) کے نام سے کارپینٹرز کلب کی بنیاد رکھی۔ اپنے نام کے پہلے ہی دن سے اس کلب نے کارپینٹر فیملی میں اپنی جگہ بنالی اور اب تمام بڑے بڑے شہروں میں اس کلب کا قیام عمل میں آچکا ہے۔

گزشتہ دنوں اس کلب کے ممبران کی میٹنگز اسلام آباد، لاہور اور فیصل آباد میں رکھی گئیں جہاں 400 سے زیادہ ممبران نے شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے آئی سی آئی کے افسران سے تبادلۂ خیال کیا اور کیلا بونڈ کو وڈ ورکنگ ایڈ ہیسو انڈسٹری کا مارکیٹ لیڈر قرار دیا۔

کلب ممبران کے لیے مختلف تفریحی مقابلے رکھے گئے تھے۔ اس کے علاوہ قرعہ اندازی کے ذریعے مختلف انعامات بھی رکھے گئے تھے۔ ان انعامات میں موٹر سائیکلز ریفریجریٹر، ٹی وی، مائیکرو ویوز، واشنگ مشین، موبائل فونز اور دیگر تحائف ان کارپینٹرز میں تقسیم کیے گئے جنھوں نے مقدار کی بنیاد پر گفٹ اسکیم میں حصہ لیا تھا۔

قرعہ اندازی کے ذریعے موٹر سائیکل جیتنے والے خوش نصیب کو رضوان افضل چوہدری چابی دے رہے ہیں۔

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics / Printed by